افغانستان سے امریکا کی واپسی کے بعد قیام امن کا ذمہ دار صرف پاکستان نہیں، تمام شراکت داروں کو ملکر یہ ذمہ داری نبھانا ہوگی، وزیر خارجہ

امریکا کو اڈے نہیں دیں گے

ایسا ممکن ہی نہیں CIA یا امریکی فورسز کو افغانستان میں کارروائی کیلئے اپنی زمین استعمال کرنے دیں، عمران خان

نئی افغان سیاسی صورتحال کیلئے تیار رہنے کی ضرورت، 38 مقامات پر لڑائی جاری، 24 سو افغان اہلکاروں نے ہتھیاروں کے ساتھ طالبان گروپ میں شمولیت اختیار کرلی، شیخ رشید کا قومی اسمبلی میں اظہار خیال

اسلام آباد (اے پی پی، جنگ نیوز) وزیراعظم عمران خان نے امریکا کو افغانستان میں کارروائی کے لیے اڈے دینے سے صاف انکار کردیا۔ امریکی ٹی وی کو انٹرویو میں وزیراعظم عمران خان نے واضح کردیا کہ افغانستان میں ایکشن کے لیے کسی کو بھی پاکستانی زمین استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ عمران خان نے یہ بھی کہا کہ یہ ممکن ہی نہیں کہ ہم امریکا کو افغانستان میں ایکشن کے لیے پاکستان میں اڈے دیں۔ یہ بات انہوں نے امریکی ٹیلی ویژن کو ایک انٹرویو میں کہی جو (آج) اتوار کی شام 6 بجے نشر کیا جائے گا۔ وزیراعظم عمران خان سے ''ایگزیاس آن ایچ بی او'' میں جوناتھن سوان نے سوال کیا کہ کیا آپ امریکی حکومت کو القاعدہ، آئی ایس آئی ایس یا طالبان کیخلاف سرحد پار انسداد دہشتگردی کارروائیوں کیلئے پاکستان میں سی آئی اے کی موجودگی کی اجازت دیں گے؟ جس پر وزیراعظم عمران خان نے کہا کہ ''بالکل نہیں، ہم پاکستانی سر زمین سے افغانستان میں کسی بھی قسم کی کارروائی یا اڈے بنانے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے'' انٹرویو کرنے والے نے حیران ہوکر اپنا سوال دوہرایا اور استفسار کیا کہ کیا وہ یہ بات سنجیدگی سے کہہ رہے ہیں، جس پر وزیراعظم نے واضح کردیا کہ پاکستان قطعاً اس کی اجازت نہیں دے گا۔ دوسری جانب شاہ محمود وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ 'افغانستان سے امریکا کی واپسی کے بعد امن کا قیام صرف پاکستان کی ذمہ داری نہیں یہ بوجھ اکیلے پاکستان کے کندھوں پر نہیں ڈالا جاسکتا۔ ترک میڈیا کو انٹرویو میں وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے کہا کہ افغانستان کی صورتحال پیچیدہ ہے اور اس وقت افغانستان کے اندر طاقت کے حصول کے لیے رسا کشی جاری ہے۔ شاہ محمود قریشی کا کہنا تھا کہ افغانستان سے امریکی فوج کے انخلا کے بعد خطے میں قیام امن کی تمام تر ذمہ داری کا بوجھ اکیلے پاکستان پر نہیں ڈالا جاسکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ خطے میں امن کے لیے دیگر عالمی طاقتوں کا کردار بھی شامل ہے، افغانستان اور خطے میں قیام امن کے لیے پاکستان ایک شراکت دار ہے اور تمام شراکت داروں کو باہمی تعاون سے ملکر یہ ذمہ داری نبھانا ہوگی۔ وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ مسئلہ کشمیر جیسے ایشو جنوبی ایشیا میں معاشی ترقی اور استحکام کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہیں، بین الاقوامی برادری کو اس طرف بھی فوری توجہ دینی چاہیے۔ دریں اثنا شیخ رشید وزیر داخلہ شیخ رشید نے کہا ہے کہ افغانستان میں نئی سیاسی صورتحال کا سامنا کرنے کے لیے ہر اعتبار سے تیار رہنے کی ضرورت ہے۔ قومی اسمبلی میں افغانستان سے متعلق خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ افغانستان میں 38 مقامات پر لڑائی جاری ہے جبکہ 24 سو افغان اہلکاروں نے ہتھیاروں کے ساتھ طالبان گروپ میں شمولیت اختیار کرلی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال میں ہم طورخم میں شینواریز اور پاکستان کے قبائلی علاقے جنوبی وزیرستان میں پاک افغان سرحد پر واقع انگور اڈہ میں وزیر کو جانے کی اجازت دیں گے۔